کسی کو سلام پہنچانے کا کہا، تو کیا سلام پہنچانا لازم ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Mul-790 تاریخ:28-08-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص کسی سے کہے کہ "فلاں کو میرا سلام کہنا" تو کیا یہ سلام پہنچانا اس پر لازم ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کوئی شخص کسی سے کہے کہ **"فلاں کو میرا سلام کہنا"** تو اس پر یہ سلام پہنچانا اسی صورت میں واجب ہے، جب اس نے جواب میں سلام پہنچانے کا التزام کر لیا ہو، یعنی کہہ دیا ہو کہ "ہاں آپ کا سلام کہہ دوں گا" اور اگر پہنچانے کا التزام نہ کیا، تو واجب نہیں۔

در مختار میں ہے: "ولو قال لآخر: أقرئ فلانا السلام يجب عليه ذلك" اگر کسی شخص نے دوسرے سے کہا "فلاں کو سلام کہنا" تو اس پر سلام پہنچانا واجب ہے۔

(در مختار مع رد المحتار، ج9، ص685، مطبوعہ کوئٹہ)

رد المحتار میں: "(قوله: يجب عليه ذلك) لأنه من إيصال الأمانة لمستحقها، والظاهر أن هذا إذا رضي بتحملها تأمل. ثم رأيت في شرح المناوي عن ابن حجر التحقيق أن الرسول إن التزمه أشبه الأمانة وإلا فوديعة اهـ. أي فلا يجب عليه الذهاب لتبليغه كما في الوديعة" شارح علیہ الرحمۃ کا قول (تو اس پر وہ واجب ہے) کیونکہ یہ

امانت کو اس کے حق دار تک پہنچانے (کی قبیل) سے ہے، ظاہر یہ ہے کہ یہ وجوب تب ہے، جب وہ یہ بار اٹھانے پر راضی ہو، غور کرو۔ پھر میں نے دیکھا کہ شرح مناوی میں ابن حجر علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ تحقیق یہ ہے کہ قاصد نے اگر اس کا التزام کر لیا، تو یہ امانت کے مشابہ ہے، ورنہ ودیعت کے مشابہ ہے ،اھ۔ یعنی (سلام پہنچانے کا التزام نہ کرنے کی صورت میں) پہنچانے کے لیے جانا واجب نہیں ہے، جیسا کہ ودیعت میں ہے۔

(ردالمحتار، جلد2، صفحہ43، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ”کسی سے کہہ دیا کہ فلاں کو میرا سلام کہہ دینا، اوس پر یہ سلام پہنچانا اس وقت واجب ہے، جب اس نے اس کا التزام کر لیا ہو یعنی کہہ دیا ہو کہ ہاں تمہارا سلام کہدوں گا کہ اس وقت یہ سلام اس کے پاس امانت ہے، جو اس کا حقدار ہے اس کو دینا ہی ہو گا، ورنہ یہ بمنزلہ ودیعت ہے کہ اس پر یہ لازم نہیں کہ سلام پہنچانے وہاں جائے۔“ملخصا۔

(بہار شریعت، ج3، ص463، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

10صفر المظفر 1445ھ/28اگست 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے